خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 135

Track - 2

8:00

'' داڑھی کا مسئلہ''

قوم کی تربیت میں چھوڑ گئے تھے۔ اور جب انہوں نے دیکھا کہ ساری قوم ......
جو ہے وہ بت پرستی میں ، گؤسالہ پرستی میں لگ گئی ہے تو انہیں بڑ ا غصہ
آیا اور اس میں کتابوں میں تواتر سے یہ بات لکھی ہے کہ موسیٰ نے حضرت
ہارون کی داڑھی پکڑی ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ سے منہ پہ تھپڑ مارا۔تو
اس کا مطلب یہ ہوا کہ موسیٰ کے زمانے میں بھی داڑھیاں تھیں۔حضرت عیسیٰ
کا دور آیاوہ بھی حضور پاک ﷺ سے پہلے کے تھے ۔ان کی بھی داڑھی تھی۔اس کے
علاوہ جب ہم تاریخ دیکھتے ہیں تو تاریخ میں جتنے بھی بڑے لوگ ہیں آدم سے لے
کر آخر تک داڑھی کا ایک دستور تھا اور دستور اب تک چلا آرہا ہے۔ یہ بھی ہے کہ
داڑھی مردوں کی پہچان ہے اس لئے کہ عورتوں کی داڑھی نہیں نکلتی مردوں
کی داڑھی نکلتی ہے۔تو یہ جوحدیث ہے کہ داڑھی بڑھاؤ مونچھیں ترشواؤ۔ تو
اس میں یہ تو کہیں ہے ہی نہیں کہ داڑھی کتنی رکھو۔البتہ حضور پاک ﷺ نے
فرمایا کہ داڑھی بڑھاؤمونچھیں ترشواؤ اور خود بھی حضور ﷺ نے داڑھی رکھی
تھی۔ تو اس لحاظ سے کہ حضور پاک ﷺ نے داڑھی کبھی نہیں منڈوائی حضور کی
سنت ہوئی۔لیکن ساتھ ساتھ یہ سنت حضور پاک ﷺ سے پہلے جو انبیاء آئے ان کی
بھی سنت ہے۔ اس سنت کو رسول اللہ ﷺ سے مخصوص نہیں کیا جاسکتا۔ اچھا
یہ ایک بڑی عجیب بات ہے کہ حضور پاک ﷺ جہاں داڑھی کا تذکرہ ہے کبھی نہیں
منڈوائی تو وہاں یہ بھی ہے کہ حضور پاک ﷺ کبھی فوم کے گدے پہ نہیں سوئے۔
کبھی روئی کے گدے پہ بھی نہیں سوئے۔ ہمیشہ چٹائی پر سوتے رہے۔اور سیرت
طیبہ میں واضح طور پر موجود ہے کہ حضور پاک ﷺ کے جسم اطہر پہ چٹائی کے
نشان پڑے ہوئے تھے۔ چمڑے کا تکیہ تھا اس میں کھجور کے پتے تھے۔تو یہ جو
حضور پاک ﷺ کی دوسری زندگی ہے اس کا کیوں نہیں تذکرہ کیا جاتا ہے؟
حضورپاک ﷺ کا لباس ہمیشہ موٹا جھوٹا ہوتا تھا۔حضور پاک ﷺ کا جو جوتا مبارک
تھاتاریخ آپ اٹھا کر دیکھیوہ اس کی وہ اس کی گدی بنالیتے تھے کھجور کے پتوں
سے اور اسی میں ایک تسمہ لگا کر اسے حضور پاک ﷺ پہنتے تھے۔تو آج کے دور
میں ہمارے جو یہ دانشور ہیں ، یا علماء ہیں یا مشائخ ہیںیہ جو اتنا زور دیتے ہیں
داڑھی پر بلاشبہ داڑھی رکھوائیںاس دوسری زندگی پر کیوں زور نہیں دیتے؟
حضور پاک ﷺ کے اخلاق پر کیوں زور نہیں دیتے۔حضور پاک ﷺ تو کفار پر بھی
رحمت فرماتے تھے۔جو انہیں تکلیف دیتے تھے، اذیت دیتے تھے ان کے لئے بھی کبھی
بددعا نہیں کرتے تھے۔ دعا فرماتے تھے۔اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں رحمت

العالمین نے فرمایا۔تو یہ بڑی عجیب بات ہے کہ حضور کی ایک سنت لے کر اس
پر اتنا زیادہ ، اتنا زیادہ، اتنا زیادہ اس پر زور دیا جائے تو دوسری تمام باتیں جو
ہیں وہ چھپ جائیں ۔ بھئی ٹھیک ہے آپ داڑھی بھی رکھیں۔ لیکن داڑھی کے
ساتھ ساتھ جو ہے بنیادی بات یہ ہے کہ حضور کا جو اخلاق حسنہ ہے ، حضور
پاک ﷺ کی جو طرز زندگی ہے ، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو مشن ہے اس
پر بھی تو ہم عمل کریں۔ مثلاً اب حضور پاک ﷺ نے یہ فرمایا کہ کافر کو بھی
کافر نہ کہو۔حضور پاک ﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ اگرتم کسی ملک میں جاؤ فاتح
کی حیثیت سے تو وہاں کے مندر اور گرجاؤں کو نہ توڑو۔ وہاں کے جو مندر اور
گرجاؤں کے جو عبادت کرانے والے لوگ ہیں، امام ہیں ان کو بے عزت نہ کرو۔ ان
سے عزت کے ساتھ پیش آؤ۔ ہمارے ہاں یہ صورت ہے کہ ہم مسلمان ہی لڑ
رہے ہیں تفرقہ بازی میں پڑے ہوئے ہیں۔ دیوبندی بریلوی کو کیا سمجھتا ہے۔
بریلوی دیوبندی کو کیا سمجھتا ہے۔ پتہ نہیں یہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز ہی
نہیں پڑھتے۔تو یہ ایک ہی چیز کے اوپر اتنا زیادہ زور دینااور اس طرح زور دینا
دوسری ساری چیزیں چھپ جائیں یہ میرے خیال میں تو یہ بڑی عجیب سی بات
ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آدمی جو ہے وہ انتہا پسند ہوگیا ہے۔اور انتہا پسندی
میں ... میرا منشاء یہ ہر گز نہیں ہے کہ آپ داڑھی نہ رکھیں۔میں یہ بھی نہیں
کہنا چاہتا کہ داڑھی رکھنا سنت نہیں ہے۔لیکن میں یہ سوچ رہا ہوں اور بھی
سنت حضور کی ہیں۔مثلاً اب یہ تفرقہ بازی ہے ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ...
واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا ... کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی کے ساتھ
پکڑ لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ تو یہ دیوبندی، بریلوی، وہابی ، نجدی پتہ
نہیں کیا کیا چیزیں جو ہیں۔ قرآن کی آیت کی صریح خلاف ورزی ہے یہ تفرقہ
بازی۔ اور اس تفرقہ کا جواز موجود ہے ۔ لیکن جواز اس طرح موجود ہے کہ
اس میں سارے کہتے ہیں ہم صحیح ہیں۔اور کسی کو کچھ پتہ نہیں کون صحیح
ہے۔دیوبندی نہیں کہہ سکتا کہ صاحب میں اس بات کی میرے پاس سند ہے کہ
میں صراط مستقیم پر ہوں اور میں جنت میں جاؤں گا۔ بریلوی صاحبان یہ نہیں
کہہ سکتے کہ صاحب میرے پاس سند ہے کہ میں جنت میں جاؤں گا۔ یہ تو اللہ
تعالیٰ کامعاملہ ہے۔ یہ تو مرنے کے بعدکھلے گا کیا ہوگا۔ یہ داڑھی کا جو مسئلہ
ہے ٹھیک ہے جو صاحب بغیر امام کے داڑھی ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اس کو
مسئلہ بنالیا گیا۔ اور اگر کوئی آدمی نہ ہو ، کوئی آدمی ایسا نہ ہو جس کے
داڑھی ہوتو وہاں ہم یہ سمجھتے ہیں ہمارے نزدیک سب سے زیادہ معزز و ہ ہے
جس نے داڑھی رکھی ہے۔اگر وہاں کوئی ایسا آدمی ہے کہ اس کے عمامہ بھی
ہے، داڑھی بھی ہے وہ نماز جماعت کرادے۔یہ بڑا یہ پہلے بھی میں نے اس کو
نظر انداز کردیا کہ میرا چونکہ اس موضوع سے کوئی تعلق نہیں۔ پھر بھی میں
نے آپ حضرات سے پہلے بھی عرض کرچکا ہوں کہ آپ مجھے مولوی کیوں
سمجھتے ہیں؟ میں نے کب اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ میں مفتی شرع متین
ہوں یا عالم دین ہوں۔میں نے پہلے دن سے ہی اس بات کا برملا اعلان بھی کیا

ہے ، اقرار بھی کیا ہے کہ میری حیثیت ایک روحانی آدمی کی ہے بس! روحانیت
کے بارے میں میرے سے سوال کئے جائیں۔روحانیت کے بارے میں جو کچھ مجھے آتا
ہے میرے مرشد سے اور رسول اللہ ﷺ کا جو ورثہ مجھے جو ملا ہے اس کا تو میں
مجاز ہوں۔ اور اس کے لئے صاحب یہ مسئلہ، وہ مسئلہ ۔ بہت سارے مجھ سے
طلاق کا مسئلہ پوچھتے ہیں۔ بہت سارے لوگ مجھ سے پتہ نہیں کس کس کا
مسئلہ پوچھتے ہیں۔تو یہ میں نے اپنی پوزیشن واضح کردی ہے کہ یہ جو مسئلہ
ہیشریعت کے مسئلہ ۔ میں خود آپ حضرات سے اس بات کا درخواست کرتا
ہوں اس بات کا درخواست گزار ہوں کہ آپ میرے لئے دعا کریں کہ میں رسول
اللہ ﷺ کے نقش قدم پہ جتنا مجھے چلنا چاہئے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے مزید
توفیق عطا فرمائیں۔ تو آئندہ سے یہ جو شرعی مسئلہ ہیچونکہ میں اس کا
مختار نہیں ہوں ۔ میرے پاس خطوط بھی بہت آتے ہیں۔تو ان خطوط میں بھی
جو مسائل آتے ہیں تو میں مولانا یوسف لدھیانوی صاحب ہیں ان سے میں جنگ
میں کالم لکھتے ہیں ان کو کہہ دیتا ہوں میں آپ ان سے رابطہ کریں۔ (اختتام)